



سوال

(31) نماز اور روزہ کے منکر سے برتاؤ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان والدین کی اولاد ہے لیکن وہ نماز اور روزے کا منکر ہے اور دوسرے اسلامی شعائر کو بھی نہیں مانتا۔ کیا اس سے مسلمانوں والا سلوک کیا جاسکتا ہے؟ مثلاً کوئی مسلمان ای سے شخص کے ساتھ مل کر کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا یہ حال ہو جو آپ نے بیان کیا ہے یعنی نماز، روزہ اور دوسرے اسلامی شعائر کا منکر ہے تو اس کے متعلق علماء کا صحیح قول ہے کہ وہ کافر ہو جاتا ہے اور ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے تین دن تک توبہ کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اگر توبہ کر لے تو بہتر ورنہ مسلمان حاکم اس پر شرعی حد یعنی سزائے موت نافذ کرے۔

مسلمانوں کیلئے اس کے ساتھ دوستی رکھنا جائز نہیں اور اس سے میل جول بھی صرف اسی وقت جائز ہے جب کہ اسے سمجھانے اور نصیحت کرنے کا ارادہ ہو کہ شاید وہ توبہ کر لے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبیتۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۵۹۲)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 41

محدث فتویٰ